اعلان برائے طلبۂ کرام قدیم وجدید

جامعۃ القراءات، کفلیتہ، ضلع سورت، گجرات، (الہند) ۳۹۴۲۳۵

سنہ ۱۴۴۳ھ مطابق ۲۲/-۲۰۲۱ء

قوانین برائے طلبۂ کرام جدید

(۱) جو طلبۂ کرام جدید داخلہ کے متمنی ہوں انکے لئے ضروری ہے کہ بذات خود جامعہ میں آکر یا فون کے ذریعہ سے اپنا نام ۱۰ر رمضان المبارک تک درج کروائے، جن طلبۂ کرام نے پہلے سے داخلہ کے لئے کوئی اطلاع نہ کی ہو وہ طلب اور انکے سرپرست داخلہ کے لئے گنجائش ہوگی تو داخلہ دیا جائیگا، ورنہ داخلہ کے لئے مجبور نہ کریں۔

(۲) جن طلبۂ کرام نے پہلے سے نام درج کرایا ہو وہ ہی طلباء ۱۰ر شوال المکرم، یا جو تاریخ آپکو دی جائے اس وقت جامعہ میں حاضر ہونا ضروری ہے لہٰذا وقت مقررہ پر جامعہ پہونچ جائے۔

(۳) داخلہ کے لئے پاسپورٹ سائز کے طالب علم کے دو (۲) عدد فوٹو، آئی ڈی کارڈ اور اپنے سرپرست کی آئی ڈی کارڈ کی فوٹو کاپی لانا ضروری ہے۔ اگر یہ دونوں چیزیں جمع نہ کرائی تو آپکے داخلہ کی منظوری نامکمل ہوگی۔

قوانین برائے طلبۂ کرام قدیم وجدید

(۱) جامعہ میں آنے کے بعد آپ جامعہ میں ہی رہیں بغیر رخصت کے جامعہ کی چہار دیواری سے باہر جانے کی اجازت نہیں ہے۔

(۲) اذان ہوتے ہی مسجد میں پہونچ جائیں اور پنج وقتہ نماز باجماعت جامعہ کی مسجد میں ادا کرنا ضروری ہے۔

(۳) رہن سہن، شکل وصورت نیز لباس وغیرہ شرعی ہونا ضروری ہے، سفید لباس پہننے کا اہتمام کریں، طالب علمانہ وضع قطع اختیار کریں موبائل سے قطعی طور پر پرہیز کریں، نیز اپنے ساتھیوں سے بدنی خدمت لینے سے احتراز کریں اگر کسی غیر شرعی امر کا ارتکاب کیا تو جامعہ اس طالب علم کو خارج کرنے کا مختار ہے۔

(۴) اساتذۂ کرام، منتظمین نیز کارکنان اور بڑوں کا احترام کریں، سلام کو فروغ دیکر اجر عظیم کے مستحق بنیں۔

(۵) اختتامِ سال پر ۷۵٪ فی صد حاضری ہونا ضروری ہے، ورنہ سالانہ امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہ ہوگی۔

(۶) بغیر اجازت وعذر اسباق میں غیر حاضری نہیں کر سکتا، اور نہ بلا اجازت جا سکتا ہے۔

(۷) دورانِ سال شادی وعمرہ وغیرہ کے لئے رخصت نامنظور کی جائے گی۔

(۸) ذمہ دارانِ جامعہ ونگرانِ دار الاقامہ جس کمرے میں رہائش کا انتظام کریں، اسی جگہ قیام کرنا ہوگا۔

(۹) جامعہ کے اساتذۂ کرام و دیگر ملازمینِ جامعہ کا اعزاز و اکرام کرنا از حد ضروری ہوگا، اگر ان حضرات کے بارے میں کوئی شکایت ہو تو مہتمِ جامعہ سے رُوبرُو یا بذریعہ خط اطلاع کرنی ہوگی، اگر کوئی اس کے خلاف عمل کرے گا تو اس کا اخراج کر دیا جائے گا۔

(۱۰) جامعہ میں بیڑی، سگریٹ پینا اسکرین ٹچ موبائیل، ریڈیو، ٹیپ ریکارڈ لیپ ٹاپ رکھنا جرمِ عظیم شمار ہوگا، پکڑے جانے پر مدیرِ جامعہ کو مناسب سزا کا اختیار ہوگا۔

(۱۱) جامعہ میں رہ کر لڑائی جھگڑا، فتنہ وفساد اور چوری کرنے والے طالبِ علم کو خارج کر دیا جائے گا۔

(۱۲) جامعہ کی ہر چیز امانت ہے، اس کا صحیح استعمال کریں، اگر کسی چیز کو نقصان پہونچا ئیں گے تو معلوم ہونے پر اس پر باقاعدہ کارروائی کی جائے گی۔

(۱۳) طالب علم کی کسی غلطی پر اگر ذمہ دارانِ مدرسہ اس کو طلب کریں تو اختتامِ سبق پر فوراً آکر معاملہ کی صفائی کرنی ہوگی۔

(۱۴) ملک کے خلاف کوئی بھی کارروائی کرنا، ایسے کام میں کسی طرح کی امداد کرنا، ملک کے مفاد کے خلاف کوئی سازش کرنا نیز کسی قسم کا اسلحہ رکھنا جو جان لیوا ہو جامعہ اس کو بالکل برداشت نہیں کرے گا، ایسے کسی بھی کام میں ملوث ہونے والا طالب علم مجرم شمار ہوگا، اور فی الفور اس کو جامعہ سے خارج کر دیا جائے گا۔

(۱۵) احاطۂ جامعہ یا احاطۂ جامعہ سے باہر اجازت لے کر یا بغیر اجازت جانے اور بھاگنے والے نیز سیر و تفریح کے دوران کوئی حادثہ پیش آئے تو جامعہ اس کا قطعاً ذمہ دار نہ ہوگا، اگر خدا نخواستہ کوئی حادثہ پیش آجائے تو مدیرِ جامعہ سے رابطہ کرکے اس کی صفائی کرنی ہوگی، ایسی کسی بات پر طالب علم کا کوئی ذمہ دار یا سرپرست کسی قسم کی قانونی کارروائی کا حقدار نہ ہوگا۔

(۱۶) ان قوانین کے علاوہ وقتاً فوقتاً جامعہ کی طرف سے زبانی و تحریری جو اعلانات لگائے جائیں یا سنائے جائیں اس پر بھی عمل کرنا ضروری ہوگا۔

(۱۷) مذکورہ تمام قوانین پر عمل پیرا ہونا از حد ضروری ہے، اگر طالب علم ان قوانین کی خلاف ورزی کرے گا تو مہتمم جامعہ کو اپنے طور پر کلی فیصلہ کرنے کا اختیار ہوگا۔

اسماعیل بسم اللہ

بانی و مہتمم جامعۃ القراءات کفلیتہ